مرتبہ

حضرت علامہ مولانا الحاج **محمد ابو الکلام** احسن القادری الفیضی مظفرپوری

سربراہ اعلیٰ دار العلوم ضیاء الاسلام ٹکیہ پاڑہ، ہوڑہ مغربی بنگال

٧٨٦
٩٢

وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰمِ اللّٰهِ

لوگوں کو اللہ کے دنوں کی یاد دلاتے رہو

تین ۳ نورانی راتیں

شبِ معراج
شبِ برأت
شبِ قدر

مرتبہ

حضرت مولانا الحاج محمد ابوالکلام احسن القادری مظفرپوری فاضل نظامیہ

جمشیدپور۔ صدرالمدرسین دارالعلوم ضیاءالاسلام ٹکیہ پاڑہ ہوڑہ

ناشر

اعجاز بکڈپو ۱۰ منشی نور محمد لین ٹکیہ پاڑہ ہوڑہ

قیمت:- RS.

شرف انتساب

میں اپنی اس کاوش کو اپنے آقائے نعمت شاہزادہ اعلیحضرت سیدی و مرشدی حضور مفتیٔ اعظم ہند دامت علینا فیوضہم العالیہ کے نام نامی اسم گرامی سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں نیز دُعا گو ہوں کہ مولیٰ تبارک و تعالیٰ اپنے محبوب دانائے غیوب حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقہ و طفیل میں آپ کو صحت و تندرستی عطا کرے اور آپ کا سایہ دنیائے اسلام و سنیت پر تادیر قائم و دائم رکھے، آمین یارب العٰلمین بجاہ سید المرسلین علیہ التحیۃ والتسلیم۔

نیاز کیش

محمد ابوالکلام احسن القادری

دارالعلوم ضیاء الاسلام و

خطیب بی بی مسجد، ٹکیہ پاڑہ، ہوڑہ

۳ ربیع الاول سنہ ۱۴۰۰ھ

پہلی نظر

کچھ دن اور کچھ راتیں ایسی ہیں جن کو اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی کتاب قرآن عظیم وفرقان حمید میں اَیَّامُ اللّٰہِ (خدا کے دنوں) کے نام سے یاد فرمایا ہے، حُجَّۃُ الاسلام۔ حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ والرضوان نے اپنی معرکۃ الآرا تصنیف "احیاء العلوم" میں ایسے دن اور ایسی راتیں جن کا ایک ایک لمحہ عبادت وریاضت کیلئے انمول ہوتی ہے،، انکی ایک لمبی فہرست تحریر فرمائی ہے بلاشبہ ان میں سے ہر دن اور ہر رات کے فضائل اس قدر کثیر ہیں کہ اگر ان کو تفصیل کے ساتھ تحریر کی جائے تو بہت ضخیم کتاب تیار ہو جائے گی۔ اس لئے ہم اختصار ملحوظ رکھتے ہوئے ان میں سے صرف تین راتوں (یعنی شب معراج، شب برأت اور شب قدر) کی دعائیں اور فضائل وبرکات قلمبند کر رہے ہیں تاکہ مسلمان اپنی قیمتی زندگی کی قیمتی ساعتوں میں توبہ واستغفار اور عبادت وریاضت کے ذریعہ توشۂ آخرت جمع کرے اور اپنے معبود حقیقی ومسجود تحقیقی کے غفران و رضوان اور اس کے فضل وانعام کی دولتِ لازوال سے مالا مال ہو اور ساتھ ہی ساتھ مجھ عاصی پُر معاصی کیلئے بھی ذریعۂ نجات اور سامانِ مغفرت ہو۔

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیرِ خَلقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحبِہٖ اَجمَعِین۔

محمد ابو الکلام احسن القادری

رائے گرامی

حضرت علامہ مفتی محمد قاسم صاحب ابراہیمی قاضی عدالت

اسلامیہ ترہت کمشنری

مدرسہ تیغیہ انوار العلوم، ماری پور، ضلع مظفر پور (بہار)

زیر نظر تالیف "تین نورانی راتیں" کا از اول تا آخر مطالعہ کیا۔ بیحد مفید اور کار آمد پایا۔ موجودہ زمانہ میں ایسی کتابوں کی سخت ضرورت ہے جو مختصر جامع، عام فہم اور سلیس زبان میں ہو، کتاب مستطاب "تین نورانی راتیں" میں یہ ساری خصوصیتیں جمع ہو گئی ہیں۔

مولیٰ تبارک و تعالیٰ فاضل علام حضرت مولانا محمد ابو الکلام احسن القادری دام ظلہ العالی کو اجر عظیم عطا فرمائے اور ایسی مفید اور کار آمد کتابوں کی تصنیف کا ذوق مرحمت فرمائے۔ آمین یارب العالمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین علیہ التحیۃ والتسلیم

محمد قاسم ابراہیمی

خادم تیغی دار الافتاء و دار القضاء، مظفر پور

۱۰ ربیع الاول ۱۴۰۰ھ

شب معراج کی فضیلت

رجب المرجب کا مہینہ بہت ہی فضیلت و عظمت والا مہینہ ہے۔ جب رجب المرجب کا مہینہ شروع ہوتا اور سرور کائنات فخر موجودات احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نظر پاک پہلی تاریخ کے چاند پر پڑتی تو آپ اپنا دست مبارک اٹھا کر یوں دعا فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ۔ (اوکما قال)

یعنی اے اللہ رجب اور شعبان کو ہمارے لئے برکت والا بنادے، اور ہم کو رمضان میں پہونچا۔

سرکار ابد قرار سید ابرار احمد مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا کہ رجب عظمت والا مہینہ ہے۔ اس میں نیکیوں کا ثواب بڑھا دیا جاتا ہے، اس مہینہ کا ایک روزہ ایک سال کے روزہ کے برابر ہے۔ (ما ثبت بالسنۃ)

رجب المرجب کی ستائیسویں رات شب معراج ہے۔ اس رات میں چونکہ اللہ کے پیارے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کو معراج ہوئی اسلئے اس رات کی عظمت و بزرگی بہت ہی زیادہ ہے۔ نیز اسی رات میں آپ نے مسجد اقصیٰ کے اندر جملہ انبیاء و مرسلین کی امامت فرمائی اور تمام انبیاء و مرسلین نے آپ کی اقتدار کی۔ آپ نے تمام آسمانوں کی سیر فرماتے ہوئے سدرۃ المنتہیٰ، اور عرش اعظم کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے سرفراز فرمایا۔ اسی رات میں آپ نے رب کائنات جَلَّ وعُلا کی بیشمار آیات کبریٰ کا نظارہ فرمایا اور محبوب حقیقی کے دیدار پرانوار سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں۔ اسی رات میں آپ کے طفیل میں آپ کی اُمّت بھی لاتعداد کرامتوں اور بے حساب نعمتوں سے سرفراز ہوئی۔ اسی رات میں رب تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ سے آپکی اُمتوں کو نماز کا لاجواب تحفہ عطا کیا گیا۔ یقیناً یہ شب بہت ہی بابرکت اور پُرعظمت ہے۔

ایک برس کی عبادت کا ثواب

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ آقائے نامدار مدنی تاجدار احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس رات میں عبادت کریگا

اس کو ایک سو برس کی عبادت کا ثواب ملے گا۔

شبِ معراج کی نماز

روایت ہے کہ اس رات میں جو شخص ایک سلام سے ۱۲ رکعت نفل پڑھے پھر ایک سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور ایک سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط اور ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے پھر دعا مانگے، اور صبح کو روزہ رکھے تو یقیناً اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ بشرطیکہ گناہ کی دعا نہ کرے۔ (احیاء العلوم)

رجبی شریف

رجب المرجب کی ستائیسویں رات میں معراج شریف کے بیان کے لئے محفل منعقد کرنا جس کو رجبی شریف کہتے ہیں بالکل جائز اور باعث ثواب ہے۔

شب معراج میں ایسی محفل شب بیداری اور ذکر الٰہی کا بہترین ذریعہ ہے لہٰذا ایسی محفلوں سے روکنا یا منع کرنا گویا ثواب عظیم سے محروم

کرنا ہے۔ جو لوگ ایسی محفلیں منعقد کرتے ہیں انہیں اور سامعین و واعظین کو انشاء اللہ العزیز بہت بڑا اجر ملے گا۔

دُعاگو ہوں کہ مولیٰ تبارک و تعالیٰ پیارے نبی کی پیاری اُمّتوں کو شبِ معراج کی قدر شناسی کا جذبہ مرحمت فرمائے اور اس متبرک شب میں اعمال صالحہ کی ادائیگی کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا ربّ العٰلمین۔

شب برأت کی فضیلت

خدائے تعالیٰ نے شب برأت کو بڑی فضیلت و بزرگی عنایت کی ہے، مولیٰ تبارک و تعالیٰ شب برأت میں بیشمار برکتیں، اور رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اللہ کے پیارے حبیب تاجدار رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جبرئیل میری خدمت میں شعبان کی پندرھویں شب یعنی شب برأت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم آپ اپنا سر مبارک آسمان کی طرف بلند فرمائیے میں نے اُن سے پوچھا کہ یہ کون سی رات ہے تو جبرئیل نے عرض کی کہ یہ وہ مبارک و مسعود رات ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس رات

میں رحمت کے تین سو دروازے کھولتا ہے اور تمام مسلمانوں کو بخشتا ہے سوائے بد مذہبوں، مشرکوں، جادوگروں، کاہنوں، زنا پر اصرار کرنے والوں اور ہمیشہ کے شرابی کو کہ انہیں نہیں بخشتا ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

اس مقدس رات کی تشریف آوری سے پہلے مسلمانوں کو ان ان افعال سے توبہ کر لینی چاہیئے۔ اور مذکورہ حدیث پاک سے مسلمانوں کو عبرت و نصیحت حاصل کرنی چاہیئے۔

یہ وہ مقدس شب ہے کہ سرکار دو عالم نور مجسم سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ پندرھویں شعبان کی رات یعنی شب برأت میں آسمانِ دنیا کی طرف تجلیٔ خاص فرماتا ہے۔ تو قبیلۂ کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ لوگوں کو بخشدیتا ہے یعنی اس رات میں اللہ تبارک و تعالیٰ کی رحمتِ خاص دنیا کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔ اور قبیلۂ کلب جن کے پاس بہت بکریاں ہیں اور ان بکریوں کے جسم پر جس قدر بال ہیں اتنے گنہگاروں کی مغفرت ہوتی ہے۔

شب برأت میں اگر تمام رات نہ جاگ سکے تو جس قدر ہو سکے عبادت کرے اور قبروں کی زیارت کرے۔

ضروری تاکید

عورتوں کو قبرستان نہ لے جائیں اور نہ جانے کی اجازت ہی دیں۔ کیونکہ عورتوں کو قبرستان جانا سخت منع ہے، لہذا وہ صرف گھر ہی میں نوافل، ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن میں مشغول رہیں اور صبح کو روزہ رکھیں۔

حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یقیناً وہ رات (یعنی شب برأت) برکت والی ہے اور اللہ تعالیٰ اس رات میں فرماتا ہے کہ کون ہے مغفرت طلب کرنے والا کہ اس کو میں بخش دوں، ہے کوئی عافیت چاہنے والا کہ میں اسے عافیت دوں۔ ہے کوئی روزی مانگنے والا کہ میں اُسے روزی دوں۔ ہے کوئی یہ مانگنے والا، ہے کوئی وہ مانگنے والا صبح صادق طلوع ہونے تک یہ ندائیں اور بخششیں ہوتی رہتی ہیں۔

برادران گرامی و عزیزان ملت اسلامیہ، احادیث مذکورہ سے معلوم ہوا کہ شب برأت باعزت پُرعظمت اور مقدس و متبرک ہے۔ ایسی مقدس شب کی اہمیت کو نظر انداز کر کے لہو و لعب، کھیل کود اور واہیات و خرافات میں مشغول ہونا بڑے ہی افسوس و ندامت کی بات ہے۔ مسلمانوں کو کم از کم اب بھی سنبھل جانا چاہئے۔ اور ایسی خیر و برکت والی رات کی

قدر کرنی چاہئے۔

پیارے مسلمانو! خواب غفلت سے بیدار ہو جاؤ اور ایسی قیمتی رات کے ایک لمحہ کو بھی ضائع نہ کرو بلکہ عبادت و ریاضت، اوراد و اذکار، نوافل و درود اور قرآن پاک کی تلاوت کر کے باری تعالیٰ عزّ وجل کی رضا اور جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خوشنودی حاصل کرو۔ کیونکہ

سدا دور دوراں دکھاتا نہیں
گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

بھائیو! اور بہنو! میں پوری ذمہ داری کے ساتھ اس امر کا اعلان کر رہا ہوں۔ کہ آج کی فضیلت والی رات میں آتشبازی، پھلجھڑی، اور پٹاخا کا ثبوت نہ تو کسی دین کی کتاب میں ہے اور نہ رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی نے آج کی خیر و برکت والی شب میں ایسے بیہودہ رسم کا حکم دیا، نہ ہی صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی سیرت مقدسہ سے اس فعل کا پتہ چلتا ہے اور نہ اولیاء کرام علماء عظام اور مشائخ کبار کے تذکروں سے اس کا ثبوت ملتا ہے مگر اس کے باوجود یہ رسم بد مسلم معاشرہ میں عام ہے۔ حالانکہ اس رسم بد سے مسلمانوں نے طرح طرح کے نقصانات اٹھائے اور اٹھا رہے ہیں اور اپنی گاڑھی کمائی کا لاکھوں روپیہ اس رسم قبیح

کے سلسلہ میں نذر آتش کر رہے ہیں۔

کل تک جو شئ غیروں کے لئے خاص تھی آج مسلمان اسے اپناتا چلا جا رہا ہے۔

پیارے مسلمانو! ذرا دل سے سوچو! اور خود غور وفکر کرو کہ اگر یہ لاکھوں روپے قرآن و حدیث اور مذہبی تعلیم پر صرف کیے جائیں تو لاکھوں آدمیوں کو دیندار بنایا جاسکتا ہے یا مسلمانوں کی اقتصادی حالت درست کی جاسکتی ہے۔

یہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ لہو ولعب، کھیل کود، آتشبازی پھلجھڑی اور پٹاخوں میں حظِّ نفسانی کے لئے لاکھوں روپے ہم بیدریغ خرچ کر دیتے ہیں مگر جب خدمت دین وملت اور تحفظ ناموس اسلام کے لئے ایک پیسہ کا سوال ہم سے ہوتا ہے تو اس وقت ایک تنکا بھی ہمارے احساس پر گراں بار ہو جاتا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بھولی بھالی اُمّت کو ایسے بیہودہ اور بیکار رسم سے محفوظ رکھے اور اعمال صالحہ کی مزید توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

اعمال شب برأت

آفتابِ رسالت ماہتاب نبوت حضور نبی کریم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبرئیل میرے پاس حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! باہر تشریف لاکر آسمان کو ملاحظہ فرمائیں. میں نے آسمان کو دیکھا کہ اس کے دروازے کھلے ہیں اور منادی ندا کر رہا ہے:

طُوبیٰ لِمَنۡ یَعۡمَلُ خَیۡرًا فِیۡ هٰذِهِ اللَّیۡلَةِ. طُوبیٰ لِمَنۡ صَلّٰی فِیۡ هٰذِهِ اللَّیۡلَةِ. طُوبیٰ لِمَنۡ قَامَ فِیۡ هٰذِهِ اللَّیۡلَةِ. طُوبیٰ لِمَنۡ رَکَعَ فِیۡ هٰذِهِ اللَّیۡلَةِ. طُوبیٰ لِمَنۡ سَجَدَ فِیۡ هٰذِهِ اللَّیۡلَةِ. طُوبیٰ لِمَنۡ بَکٰی فِیۡ هٰذِهِ اللَّیۡلَةِ.

یعنی خوشخبری ہے اس شخص کے لیے جو اس رات (شب برأت) میں نیک عمل کرے، خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جو اس رات میں نماز پڑھے. خوشخبری ہے اس شخص کیلئے جو اس رات میں قیام کرے. خوشخبری ہے اس شخص کیلئے جو اس رات میں رکوع کرے خوشخبری ہے اس شخص کیلئے جو اس رات میں سجدہ کرے. خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جو اس رات میں روئے، گڑگڑائے اور دعائیں مانگے.

حضور صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل! یہ ندائیں اور بخششیں

کب تک ہوتی ہیں۔ جبرئیل نے عرض کی یارسول اللہ! یہ عطیات اور ندائیں چودھویں شعبان کی عصر سے شروع ہوتی ہیں اور پندرہویں شعبان کی فجر طلوع ہونے تک رہتی ہیں۔

برادران اسلام وہمدردان ملت سے دست بستہ مخلصانہ گذارش کروں گا کہ خدائے تعالیٰ کی دی ہوئی طاقت وقوت کو غنیمت سمجھیں، اور اس رات کی قدر کریں۔ اس کی عطا کردہ طاقت و دولت کو اُسی کی مرضی کے مطابق خرچ کرکے اسکی رضا وخوشنودی حاصل کریں۔ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کا ہے پل کی خبر نہیں

سرکار دو عالم نور مجسم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھو۔

(۱) بڑھاپے سے پہلے جوانی کو
(۲) بیماری سے پہلے صحت کو
(۳) محتاجی سے پہلے دولتمندی کو
(۴) مصروفیت سے پہلے فراغت کو
(۵) اور موت سے پہلے زندگی کو

سبحان اللہ کیا خوب ارشاد رسالت ہے کہ زندگی صحت اور طاقت کو غنیمت سمجھو، جو نیک کام ہو سکے کر لو ورنہ یہ نعمتیں نہ رہیں گی۔ اور کفِ افسوس ملنا پڑے گا۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے

ہے بہارِ باغِ دنیا چند روز
دیکھ لو اس کا تماشہ چند روز
پوچھا لقمان سے جئے گا کتنے دن
دست حسرت مل کے بولا چند روز

جنت کی بشارت

حضور پر نور صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی اس رات (یعنی شب برأت) میں ایک سو رکعت نفل نماز پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے پاس سو فرشتوں کو بھیجے گا، تیس فرشتے جنت کی خوشخبری سنائیں گے، تیس دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیں گے تیس دنیا کی آفتیں دور کریں گے اور دس فرشتے شیطان کے مکر و فریب سے بچائیں گے۔

(صاوی۔ تفسیر کبیر)

شب برأت میں
سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعمال

حضرت عائشہ صدیقہ عفیفہ پارسا رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتی ہیں کہ میں نے حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مدینہ منورہ کے قبرستان میں تشریف لے گئے اور مسلمان مردوں، عورتوں اور شہیدوں کے لئے دعا فرمائی پھر قبرستان سے واپس ہو کر نماز میں مشغول ہو گئے اور سجدے میں بڑی دیر تک اپنے معبود حقیقی و مسجود تحقیقی کے حضور چپکے چپکے یہ دعا کرتے رہے۔

اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِتَابِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ اَقُوْلُ كَمَا قَالَ اَخِیْ دَاوٗدُ اَعْفِرُ وَجْهِیْ فِی التُّرَابِ لِسَيِّدِیْ وَحُقَّ لَهٗ اَنْ يُسْجَدَ لَهٗ

(ترجمہ) اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کیساتھ تیرے غضب سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کے ساتھ تیرے عذاب سے، اور پناہ لیتا ہوں میں تجھ سے تیری ہی، اور میں تیری تعریف کی طاقت کما حقہ، نہیں رکھتا ہوں، تیری ذات ویسی ہے جیسی تو نے خود اپنی تعریف کی ہے، میں بھی کہتا ہوں جو میرے بھائی داؤد علیہ السلام نے کہا

میں خاک آلود کرتا ہوں اپنے چہرے کو اپنے مولیٰ کے لئے اور وہ

اسی لائق ہے کہ اس کو سجدہ کیا ہے۔

پھر حضور صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سجدے سے سر اٹھا کر دیر تک

یہ دُعا کی۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا تَقِیًّا	اے اللہ مجھ کو پرہیزگار دل عطا
مِنَ الشِّرْكِ نَقِیًّا لَا فَاجِرًا	کر جو شرک سے پاک وصاف
وَّلَا شَقِیًّا۔	ہو، جو نہ بدکار ہو اور نہ بدنصیب

(ماثبت من السنة)

* * * *

چالیس حوران بہشت

جو شخص شعبان المعظم کی چودھویں تاریخ کو آفتاب ڈوبنے کے قریب چالیس مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے چالیس برس کے گناہوں کو بخش دے گا، اور چالیس حوران بہشت سکی خدمت کیلئے مقرر فرمائے گا۔ (مفتاح الجنان)

اولیاء اللہ کے معمولات

بعد نماز مغرب چھ رکعتیں نماز نفل پڑھیں اور ہر دو رکعت پر سلام پھیریں، اور ہر دو رکعت کے بعد سورۂ یٰسین ایک مرتبہ یا سورۂ اخلاص یعنی قل ھو اللہ اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھیں۔ پہلی بار سورہ یٰسین درازیٔ عمر کیلئے پڑھیں دوسری بار رزق کی کشادگی کے لئے اور تیسری بار دفع بلا کیلئے پھر دعائے نصف شعبان پڑھیں۔

دُعائے شب برائت

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْہِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِحْسَانِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ظَھْرُ اللَّاجِیْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَاَمَانُ الْخَآئِفِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًّا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ ط سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ

کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ ط اِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَھْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا اَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

ترجمہ:۔ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان اور رحم والا ہے۔ اے میرے اللہ! تو ہی سب پر احسان کرنے والا ہے اور تجھ پر کوئی احسان نہیں کر سکتا۔ اے بزرگی اور مہربانی رکھنے والے۔ اے بخشش اور انعام والے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی گرتوں کا تھامنے والا ہے۔ اور ڈرنے والوں کا سہارا ہے۔ اے اللہ! اگر تو نے مجھے لکھ دیا ہے اپنے پاس ام الکتاب میں بدبخت یا مجرم۔ یا بھٹکا ہوا یا کم نصیب، تو اے اللہ! تو مٹا دے اپنے فضل سے میری بدبختی اور محرومی اور راندگی اور روزی کی کمی کو۔ اور لکھ دے تو مجھ کو اپنے پاس ام الکتاب میں خوش نصیب وسیع الرزق، نیک کردے اور بیشک تیرا یہ کہنا سچ ہے۔ تیری کتاب میں جو تیرے نبی مرسل پر نازل کی گئی ہے۔ سچ ہے اللہ جو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور اس کے پاس ام الکتاب ہے۔ اے میرے اللہ! تجلّی اعظم کا صدقہ اس

نصف شعبان المعظم کی رات میں جسمیں ہر حکمت والے کاموں کی تقسیم اور ان کا نفاذ ہوتا ہے۔ تو دور فرمادے میری بلاء اور مصیبت کو۔ خواہ ان کو جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں، اور جس سے تو واقف ہے۔ بے شک تو ہی سب سے برتر اور بڑھکر احسان کرنے والا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلامتی ہو ہمارے آقا محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل اور صحابہ پر۔ اور تمام تعریفیں ثابت ہیں سارے جہان کے رب پر۔

نصفِ شعبان المعظم کا روزہ

شب برأت کی صبح یعنی ۱۵ ر شعبان المعظم کے روزہ کے متعلق سرکار دو عالم نورِ مجسم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

مَنْ صَامَ یَوْمَ الْخَامِسَ عَشَرَ مِنْ شَعْبَانَ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ (او کما قال)

ترجمہ:۔ جو شعبان کی پندرہویں تاریخ کو روزہ رکھے گا۔ اُسے جہنم کی آگ نہ چھوئے گی۔

روحوں کا اپنے گھر آنا!

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ جب عید یا شب جمعہ یا عاشورہ کا دن یا شب برأت ہوتی ہے تو مردوں کی روحیں اپنے گھروں کے دروازے پر آکر کھڑی ہوتی ہیں، اور کہتی ہیں کہ ہے کوئی جو ہم پر ترس کھائے، ہے کوئی جو ہماری غربت کی یاد دلائے۔

اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ شب برأت میں مسلمان مردوں کی روحیں اپنے عزیز و اقارب کے گھروں پر آتی ہیں اور کہتی ہیں کہ اے میرے گھر والو! تم لوگ ہمارے ہی گھروں میں رہتے سہتے ہو ہمارے مالوں کو خرچ کرتے ہو اور ہماری چیزوں کو استعمال کرتے ہو۔ ہمارے بچوں سے خدمت لیتے ہو، اللہ کے واسطے تم ہمارے اوپر رحم کرو کیونکہ ہمارے اعمال ختم کر دیئے گئے ہیں اور تمہارے اعمال جاری ہیں۔

روحیں اپنے خویش و اقارب کو اگر نیک کام کرتے ہوئے یا ایصالِ ثواب کرتے ہوئے دیکھتی ہیں تو خوشی خوشی واپس ہوتی ہیں، ورنہ غمگین آواز سے روتی ہوئی کہ اے اللہ ان کو اپنی رحمت سے نا امید کر جس طرح اس نے ہم کو نا امید کیا یعنی محروم کیا۔

اب جو لوگ اپنے مردوں کو ایصال ثواب کرنا چاہتے ہیں وہ آج کی

اس خیر و برکت والی شب میں خوب خوب عبادت و ریاضت کریں تلاوت قرآن مجید اور درود شریف کی کثرت کریں، نوافل پڑھیں۔ نیز صدقہ و خیرات اور فاتحہ کریں اور اس کا ثواب اپنے مُردوں کو ایصال کریں۔

شب برأت کا حلوہ

شب برأت کے حلوہ کے سلسلے میں آج کل خوب شور و غل مچایا جاتا ہے کہ شب برأت کا حلوہ فرض نہیں ہے، ضروری نہیں ہے، لازم نہیں ہے اور اگر کسی نے پوچھ لیا کہ کیا صاحب! اگر فرض سنت نہیں ہے تو ہے کیا؟ تو فوراً بغیر سوچے سمجھے کہدیا جاتا ہے کہ حرام ناجائز، حرام ناجائز، شرک بدعت، شرک بدعت (العیاذ باللہ)

برادران اسلام! شب برأت کا حلوہ ہم فرض و سنت اور ضروری نہیں بتاتے ہیں اور نہ ہمارے اسلاف نے ضروری بتایا ہے مگر یہ اچھی طرح یاد رکھ لیجیے کہ اگر شب برأت کا حلوہ فرض و سنت اور ضروری نہیں ہے تو حرام و ناجائز اور شرک بھی نہیں ہے بلکہ حق بات اور سچی حقیقت یہ ہے کہ شب برأت میں دوسرے تمام کھانوں کی طرح حلوہ پکانا بھی

جائز اور مباح ہے۔ اور اگر اس نیک مقصد کے ساتھ ہو کہ ایک نفیس اور مرغوب کھانا فقراء و مساکین اور اہل و عیال کو کھلا کر ثواب حاصل کرے تو یہ کار ثواب بھی ہے

درحقیقت اس رات میں حلوے کا دستور یوں نکل پڑا کہ یہ مبارک رات صدقہ و خیرات، ایصال ثواب اور صلہ رحمی کی خاص رات ہے لہذا انسانی فطرت کا تقاضہ ہے کہ اس رات میں کوئی عمدہ، نفیس اور مرغوب کھانا پکایا جائے بعض عالموں کی نظر بخاری شریف کی اس حدیث پر پڑی۔ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ۔ یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حلوا، (شیرینی) اور شہد کو پسند فرماتے تھے۔ لہذا ان علمائے کرام نے اس حدیث پر عمل کرتے ہوئے اس رات میں حلوہ پکایا پھر رفتہ رفتہ عوام میں بھی اس کا چرچا اور رواج ہو گیا۔

چنانچہ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات میں ہے کہ ہندوستان میں شب برأت کو روٹی اور حلوہ پر فاتحہ دلانے کا دستور ہے اور سمرقند و بخارا میں قتلمہ پر جو ایک میٹھا کھانا ہے۔

الغرض شب برأت کا حلوہ ہو یا عید کی سویّاں یا محرّم کا مالیدہ محض ایک دستور اور رواج کے طور پر لوگ پکاتے کھاتے اور کھلاتے ہیں

کوئی بھی یہ عقیدہ نہیں رکھتا ہے کہ یہ فرض یا سنت ہیں۔ اس لئے اسکو ناجائز کہنا درست نہیں۔ یہ اچھی طرح جان لینا چاہئیے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے کسی حلال کو حرام اور ناجائز ٹھہرانا اللہ پر جھوٹی تہمت لگانا ہے جو ایک بدترین گناہ ہے۔

پروردگار عالم جلّ شانہ نے اپنے کلام پاک میں ارشاد فرمایا ہے کہ:-

قُلْ أَرَءَيْتُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ لَكُم مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُم مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَٰلًا قُلْ ءَآللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى ٱللَّهِ تَفْتَرُونَ ○ (سورہ یونس)

(اے پیغمبر) آپ کہدیجئے کہ بھلا بتاؤ تو وہ جو اللہ نے تمہارے لئے رزق اتارا اس میں تم نے اپنی طرف سے کچھ حرام کچھ حلال ٹھہرالیا۔ (اے پیغمبر) آپ کہدیجئے کہ کیا اللہ نے اس کا تمہیں حکم دیا ہے یا اللہ پر تم لوگ تہمت لگاتے ہو۔

❁ ❁ ❁

شب قدر کی فضیلت

پروردگار عالم جلّ شانہٗ کا یہ قانون ہے کہ اس نے دنیا کی تمام چیزوں میں درجات و مراتب کا لحاظ رکھا ہے۔ سب چیزوں کو ایک درجہ

اور ایک مرتبہ والی نہیں بنایا ہے۔ بلکہ بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ ط (سورہ انعام)

خدائے تعالیٰ کا قانون جس طرح دنیا کی دوسری چیزوں میں جاری وساری ہے اسی طرح دن اور رات میں بھی جاری ہے۔ چنانچہ اس نے سال کی (۳۶۵) تین سو پینسٹھ راتوں میں شب قدر کو جو درجہ دیا ہے۔ سبحان اللہ وہ کسی رات کو حاصل نہیں ہے۔ اس رات کی بزرگی وعظمت کا کیا کہنا۔ خداوند قدوس نے اسکی فضیلت حاصل کرنے کیلئے مکمل ایک سورہ ہی نازل فرما دی ہے۔ جس میں فرمایا کہ شب قدر وہ قدر ومنزلت والی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے یعنی اس رات میں نیکی کرنا ایسا ہے گویا ہزار مہینے تک یا اس سے زیادہ نیکی کی جائے۔ پھر فرمایا کہ اس رات اللہ کے حکم سے روح القدس (حضرت جبرئیل علیہ السلام) بے شمار فرشتوں کے ہجوم میں ہر قسم کی بھلائیاں لیکر نزول فرماتے ہیں تاکہ طرح طرح کی خیر وبرکت سے زمین والوں کو مالامال کردیں۔

پھر فرمایا کہ یہ رات سلامتی یعنی امن وچین اور دلجمعی کی رات ہے اسمیں عبادت کرنے والے عجیب وغریب طمانیت اور لذت و

حلاوت محسوس کرتے رہتے ہیں۔

پھر فرمایا کہ خیر و برکت کا یہ مبارک سلسلہ شام سے صبح تک جاری رہتا ہے اور انوار و برکات کی تجلیات برابر قائم رہتی ہیں۔

روایت ہے کہ ایک روز سرور کائنات فخر موجودات احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بنی اسرائیل کے ایک عابد کا قصہ بیان فرمایا کہ اس نے ایک ہزار مہینے تک لگاتار عبادت و جہاد کیا تھا۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کی اُمتوں کی عمریں تو بہت کم ہیں پھر بھلا ہم لوگ اتنی عبادت کیونکر کرسکیں گے؟ صحابہ کے اس افسوس پر حضور سرور کائنات فخر موجودات احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم فکرمند ہوئے تو خدائے تعالیٰ نے یہ سورہ نازل فرمائی کہ اے محبوب ہم نے تمہاری اُمت کو ایک رات ایسی عطا کی ہے کہ وہ ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (روح البیان شریف)

شب قدر کا تعین

قرآن عظیم نے جس شب قدر کی فضیلت بیان کی ہے وہ رمضان المبارک کے سوا کسی دوسرے مہینے میں نہیں ہوسکتی کیونکہ اس نے سورۂ قدر میں فرمایا

کہ ہم نے قرآن پاک لیلۃ القدر میں نازل فرمایا۔

ابو داؤد شریف میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے شب قدر سے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ ہر رمضان میں ہوتی ہے پھر یہ کہ یہ رات سامنے میں نہیں ہوتی بلکہ اسمیں بھی آخری دس راتوں میں سے کوئی ایک رات ہوتی ہے۔ جب کہ حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شب قدر کو رمضان کے آخری دس دنوں کی طاق راتوں یعنی ۲۱ ویں ۲۳ ویں ۲۵ ویں ۲۷ ویں اور ۲۹ ویں راتوں میں تلاش کرو۔ (صحیحین)

یہی وجہ ہے کہ کچھ علماء کرام و مشائخ عظام نے فرمایا کہ شب قدر کی کوئی معین رات نہیں ہے۔ لہذا ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، اور ۲۹ ان پانچ راتوں میں شب قدر کو تلاش کرنا چاہئے

مگر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور اکثر علماء کرام کا قول یہ ہے کہ شب قدر رمضان شریف کی ۲۷ ویں رات ہے۔

(روح البیان)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تو حلف کے ساتھ قسم کھا کر فرمایا کہ شب قدر رمضان کی ۲۷ ویں رات ہے، اور اس کی نشانی یہ ہے کہ شب قدر کی صبح کو سورج طلوع کرتا ہے تو اسمیں شعاع نہیں ہوتی ہے (مشکوٰۃ)

شب قدر میں کیا کرے

شب قدر کی صحیح قدر تو یہی ہے کہ اسمیں نماز تراویح کے بعد کثرت سے نوافل پڑھے جائیں، قرآن مجید کی تلاوت کی جائے سال بھر کے گناہوں کا محاسبہ کیا جائے، اور خدائے عزّ وجل سے اپنے چھوٹے بڑے گناہوں کی بخشش طلب کی جائے۔ گذشتہ کیلئے توبہ واستغفار کیا جائے اور آئندہ کیلئے نیکیوں کی پابندی کا عہد کیا جائے۔ یہ سال تقریباً ۱۴ سو سال سے برابر آتی ہے۔

سرور کائنات، تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے بابرکت عہد میں یہ رات کئی مرتبہ آئی، اور اس رات میں کیا کیا ہوتا تھا اس کے متعلق ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ عفیفہ پارسا رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم آخری عشرہ میں عبادت واطاعت کے اندر بہت زیادہ جد وجہد کرتے تھے گویا ایسی جد وجہد کسی دوسری عشرہ میں نہیں کرتے تھے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جب رمضان المبارک کا آخری عشرہ آتا تو حضور نبی کریم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عبادت کیلئے پوری طرح مستعد ہوجاتے۔ راتوں کو خود جاگتے اور گھر والوں کو بھی جگاتے۔

شب قدر کی نماز

رُوح البیان شریف میں مرقوم ہے کہ جو شب قدر میں اخلاصِ قلب اور جذبہ ایمانی کے ساتھ بہ نیت طلبِ ثواب نماز پڑھے گا تو اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(رُوح البیان)

شب قدر میں چار رکعت نمازِ نفل اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ قدر یعنی اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ تین مرتبہ اور سورۂ اخلاص یعنی قُلْ ھُوَاللہ پچاس مرتبہ پڑھے۔ پھر سلام کے بعد سجدے میں جاکر ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ پڑھے پھر سجدے سے سر اُٹھا کر جو دُعا مانگے انشاء اللہ مقبول ہوگی۔

(فضائل الشہور والایام)

شب قدر کی دُعائیں

برادران اسلام و ہمدردان ملت اسلامیہ! سونے اور آرام کرنے کیلئے بہت سی راتیں ہیں۔ کم از کم آج کی شب یعنی شب قدر کے قیمتی اوقات

اور زرّیں لمحات کو سو کر ضائع نہ کریں بلکہ اس رات کو جاگ کر
قرآن پاک کی تلاوت اور درود شریف کی کثرت کریں اور زیادہ
سے زیادہ وہ دعائیں پڑھیں جنکی تعلیم سرکار ابد قرار احمد مختار سید ابرار
جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہم تمامی مسلمانوں کی روحانی
ماں حضرت عائشہ صدیقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرمائی جیساکہ حدیث
شریف میں مذکور ہے کہ — ام المومنین حضرت عائشہ صدیقیہ عفیفہ
پارسا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی کہ یا رسول اللہ!
اگر مجھے شب قدر مل جائے تو میں کون سی دعائیں پڑھوں تو حضور اقدس
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم یہ دعائیں پڑھو۔ اَللّٰھُمَّ
اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ط

(مشکوٰۃ شریف)

یہ دعا بھی جہاں تک ممکن ہو زیادہ سے زیادہ پڑھے۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ
الدَّائِمَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ط

گذارش!

یلوح الخط فی القرطاس دھرا
مصنفہ رمیم فی التراب

جو کوئی بھی ان مقدس اور نورانی راتوں میں ان کتاب سے
فائدہ اٹھائے وہ مجھ بے مایہ و بے نوا کیلئے بھی دعائے مغفرت فرمائے۔
وصلی اللہ علی خیر خلقہ سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

محمد ابوالکلام احسن القادری
غفرلہ المولی الباری ولوالدیہ بحرمۃ مرشدہ

ضیاء الاسلام لائبریری میں شامل ہونے کے لئے

نیچے دئے گئے لنک پر کلک کریں۔

https://chat.whatsapp.com/Cj62fgjEE4L26F590kYZv9

PDF EDITOR : MD Niyazuddin Ziyai

CONTACT NUMBER : 9088576164